نقش آغاز

ادارہ

مملکت خداداد دہشت گردوں کے رحم وکرم پر

ایک عرصے سے ہمارا ملک شدید دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے ۔ آئے دن دھماکے ہوتے رہتے ہیں اور کشت وخون کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہے ۔ فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں اور پھر اس کے فوراً دوسرے دن بعد کراچی میں یکے بعد دیگرے مصروف ترین مقامات میں بم دھماکے اور اس کے ضمن میں درجنوں بے گناہ اور معصوم شہریوں کی ہلاکت کے واقعات رونما ہوئے ،اس پر مستزاد فیصل آباد میں دوجید علماء کرام کی شہادت جن کا فرقہ واریت کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہ تھا ، بلکہ اخباری اطلاعات کے مطابق اور اسی طرح مقامی لوگوں کے بقول آخری خطبہ بھی انہوں نے اتحاد بین المسلمین کے موضوع پر دیا تھا ۔ مگر شاید دہشت گروں کا مطمح نظر صرف علماء اور پھر خاص کر علماء دیوبند کو چن چن کر قتل کرنا ہے ۔ خواہ وہ کسی فرقہ پرست جماعت سے تعلق رکھتے ہوں یا نہ ۔ یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان میں ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کرتا ہے ۔ وہ نہ بازار بلا خوف وخطر جاسکتا ہے کیونکہ وہاں پر دہشت گردی اور بم دھماکے کا خطرہ ہے ۔ نہ مسجد جاسکتا ہے کیونکہ وہ بھی ان بدبلطنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ نہیں اور نہ ٹرین یا وین میں سفر کرنے کو تیار ہوتا ہے ۔ مگر بامر مجبوری اور یہ سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے ۔ درمیان میں ہفتہ تین دن کیلئے کاروائیاں اگر رک بھی جائیں تو اسے حکومتی حلقے اپنے لیے ایک بہت بڑی کامیابی کے طور پر پیش کرتے ہیں ، لیکن اس کے معاً بعد دوسرے دن کسی شہر میں ، بازار یا ٹرین میں یا بس سٹاپ پر دھماکہ ہوجاتا ہے ۔ ع ۔ کسی کا اس طرح یا رب نہ دنیا میں بھرم نکلے

پھر وہی گھسے پٹے جملے دھرائے جاتے ہیں کہ فلاں صاحب نے جائے واردات کا بچشم خود معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو تلقین کی کہ وہ دہشت گردوں اوراس واقعہ میں ملوث افراد کو جلد ازجلد گرفتار کریں ۔ پھر جب عوام کے غیظ وغضب میں اضافہ ہوتا ہے تو اشک شوئی کیلئے جھوٹے بیانات اور دروغ گوئی کا سہارا لیا جاتا ہے کہ پولیس اور خفیہ ایجنسیوں کو قاتلوں کا سراغ مل گیا ہے اور بہت جلد بھیانک انکشافات کی توقع ہے اور یوں بات آئی گئی ہوجاتی ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ بھاری مینڈیٹ کی دعویدار حکومت ملک کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں ناکام ہوچکی ہے ۔ ملک کی معاشی صورتحال ، اقتصادی نظام ، امن وامان کی حالت کوئی بھی تسلی بخش نہیں ۔ پھر خاصکر امن وامان قائم کرنا شہریوں کو تحفظ دینا انکی جان ومال اور آبرو کی حفاظت کرنا تو ہر حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہونی چاہیے ۔